

وزیر اعلیٰ آئی جی جعفر کی سطح پر خصوصی ٹیموں کی تشکیل دیکھ کر افسانہ مارٹ گلڈنگز کے مقدمات کی تفتیش کا مارٹ کیلئے آئی جی سندھ

کراچی 20 مارچ 2013ء۔ افسانہ مارٹ کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں پولیس نے غیر معمولی اقدامات اختیار کرنا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت سندھ پولیس موٹر سائیکل سواری کے دوران ڈرائیونگ فیس ورن (FACE COVER) کے پریکٹس کے استعمال پر باہمی عائد کی جارہی ہے کیونکہ ایسے پریکٹس میں موٹر سائیکل سواری کی شناخت میں دشواری پیش آتی ہے۔ پولیس پورٹل کے مطابق جرائم پیشہ افراد ایسے پریکٹس کا استعمال کرتے ہوئے جائے واقعات سے باآسانی فرار ہو جاتے ہیں۔ سینٹرل پولیس ایفیس میں ایک ایسی سطحی اجلاس کے دوران آئی جی سندھ غلام شبیر شیخ نے پولیس کو ہدایات دیں کہ پریکٹس کے حوالے سے مشیروں اور دکانداروں کو اعتماد میں لیا جائے اور باقاعدہ ایک ہفتہ پر مشتمل آگے پیچھے جانچ کے بعد اس قسم کے پریکٹس کے استعمال پر پابندی پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ نیز مشیروں میں اس امر کا شعور بھی اجاگر کیا جائے کہ حالات کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے پولیس سے پرہیزگاروں کو اجازت دینا اور قانونی پابندیوں کے تحت اس کے خلاف کارروائی کرنا ضروری ہے۔

آئی جی سندھ کی غیر عادی اجلاس میں افسانہ مارٹ کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ جعفر منگنی ایف ایف پی، ایف ایف پی، ایف ایف پی، ایف ایف پی، ایف ایف پی کے علاوہ ڈیپٹی ایف ایف پی نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ٹریفک پولیس میں غیر قانونی طور پر نصب بلیو لائٹس، ڈرائیونگ فیس ورن، AFR وغیرہ معیاری پریکٹس کے خلاف ایف ایف پی کا آغاز کیا جائے۔ اس موقع پر بلاٹھوٹی پرانی موٹر سائیکلوں پر معیاری پریکٹس کی تصدیق پر تبادلہ خیال کیا گیا اور آئی جی سندھ نے اس ضمن میں باقاعدہ طریقہ کار اختیار کرنے کے احکامات دیئے۔

افسوں نے احکامات دیئے کہ دستگیرگیوں کے دوران جرائم پیشہ افراد کو پولیس سمیت مفروضہ استیاری مہمان کے ٹھکانوں، کمپنیاں، ٹھکانوں اور لہذا افسانہ مارٹ کی پولیس کے تمام نوٹس کے حوالے سے ایف ایف پی کے لئے باقاعدہ ذمہ داری ترتیب دیا جائے جبکہ جرائم سے متاثرہ علاقوں میں ایف ایف پی جنس کو برہانے ہوئے جامع پولیس پلان کے تحت امور کو مؤثر اور محفوظ بنایا جائے۔ افسوں نے کہا کہ تمام پولیس افسران ملتان ڈرائیونگ کو پیشہ ورانہ حیرت سے اہم دیتے ہوئے اپنی اہلیت ثابت کریں۔ افسوں نے فیصلہ کیا کہ تفتیش کے عمل کو تیز کرنا اور ایف ایف پی کے لئے فوجی آئی جی جعفر کی سطح پر خصوصی ٹیموں کی تشکیل دی جائے اور ان ٹیموں کو مارٹ گلڈنگز کے مقدمات پر کام کرنا عائد کیا جائے تاکہ مارٹ گلڈنگز کی گرفتاریوں کے ساتھ ساتھ ایف ایف پی کے مقدمات کو بھی منطقی اہمیت دیا جائے۔ افسوں نے کہا کہ پریکٹس پولیس کے تحت ملتان میں کارروائی کا مظاہرہ کر کے افسران اور جوانوں کو لگاؤ اور ترقی دینی جائے گی۔

#

To be Typed by Adil on 26/3/2013

ایلیٹ فورس کی 16 ویں پاسنڈ اوٹ میرٹ 20 مارچ کو ہوگی

کراچی 19 مارچ 2013ء۔ مشیہ تنظیم جٹو ایلیٹ ٹریننگ اسکول مذاق آباد میں ایلیٹ فورس کی سولہویں (16 ویں) پاسنڈ اوٹ میرٹ کا انعقاد مورخہ 20 مارچ 2013ء بروز بدھ جو وقت 10:00 بجے کیا جائیگا۔

پاسنڈ اوٹ میرٹ سے مہمان خصوصی انسپکٹر جنرل سندھ پولیس ہونگے۔ اس موقع پر ایلیٹ فورس کی خصوصی تربیت مکمل کر سکیے پولیس اہلکار اپنی اپنی مداحیوں کا عملی مظاہرہ کریں گے۔ جبکہ مذاہان کا مہیا ہونے کے حامل جوانوں میں آئی جی سندھ کے اعلیٰ انسداد دہشت گردی کے

#

وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ قائم مقام آئی جی سندھ و اگلے عہدے کے مندرجہ ذیل کے

کراچی 19 مارچ 2013ء۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے قائم مقام

آئی جی پولیس سندھ قائم مشیر شیخ و اگلے عہدے کے

پینڈ لگائے اور مبادا کی یاد دیتے ہوئے قومی اہمیت کا اظہار

کیا کہ سندھ دھرتی اور بالخصوص کراچی میں امن و امان کے حالات

کو کنٹرول میں رکھنے، سیریلوں کی جان و مال کے تحفظ اور متاثرہ

سیریلوں کو باآسانی انصراف کی فراہمی اور انہیں دہشت گردی سے محفوظ رکھنے

کے اہلکاروں کے لئے ندرت ایسی پھندہ دارانہ عملیات کو فریڈ منڈھی سے

انہم دنیئے بلکہ متعلقہ دیگر حکومتی اداروں کی توجہ دینی ان جانب ہندوں

کراچی کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کو یقینی بنائیں گے۔

آئی جی سندھ نے وزیر اعلیٰ سندھ کو یقین دہانی کرائی کہ جامع پولیٹک حکمت

علی اقدامات کے تحت دہشت گردوں، عہدہ دارانہ دہشت گردوں کے خلاف سخت

سے سخت اقدامات اٹھائے ہوئے سیریلوں کے تحفظ اور قریب امن کے لئے ممکنہ تمام

تولقینی بنانا جائیگا۔

#

﴿ پریس ریلیز ﴾

IGP سندھ جناب شبیر احمد شیخ صاحب نے مورخہ 18-03-2013 کو ایک ہائی لیول میٹینگ کی، جس میں صوبہ سندھ اور بالخصوص کراچی شہر میں جاری ٹارگٹ کلنگ اور دہشت گردی کے واقعات کے سدباب کے لیے مندرجہ ذیل احکامات جاری کیے گئے۔ جس پر سختی سے عمل کروایا جائے گا۔ کل سے 7 دن کی Dead Line شروع ہوگی جس کا اطلاق مندرجہ ذیل پر ہوگا۔

۱۔ حکومت سندھ نے تمام نئی رجسٹر ہونے والی موٹر سائیکلوں کو کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ جاری کرنا شروع کر دی ہے تمام پرانی موٹر سائیکل مالکان کو 7 دن کی مہلت دی جاتی ہے کہ وہ سفید نمبر پر کالے رنگ سے نمبر لکھوا کر نمبر پلیٹ لگائیں 7 دن کے بعد جو موٹر سائیکل بغیر سرکاری طرز کی نمبر پلیٹ کے پائی گئی انھیں دہشت گردوں کا ساتھی اہم رد تصور کیا جائے گا اور انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

۲۔ 7 روز کی مہلت ختم ہونے کے بعد ایسے تمام افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے گا جو نمبر پلیٹ بنانے کا کام کریں گے۔

۳۔ 7 روز کے اندر تمام لوگ جن کی Helmet پر رنگین شیشہ ہے وہ رنگین شیشہ اتار دیں اس کے ساتھ تمام وہ لوگ جو Helmet فروخت کرتے ہیں ان کو بھی پابند کیا جاتا ہے کہ کوئی Helmet فروخت نہ کریں جس پر رنگین شیشہ لگا ہوا ہو 7 روز کے بعد رنگین شیشہ لگا Helmet بیچنے والوں کے خلاف Crack Down کیا جائے گا۔

۴۔ کوئی بھی سرکاری یا پرائیویٹ شخص اپنی پرائیویٹ کار یا گاڑی پر فینسی نمبر پلیٹ، بلیو لائٹ اور ڈیڈ شیشہ استعمال نہیں کریگا ایسا کرنے والوں کو 7 روز کی مہلت دی جاتی ہے۔

۵۔ نئی گاڑیوں پر A.F.R کی پلاسٹک نمبر پلیٹس استعمال نہیں کی جائیں گی۔ نئی گاڑی کو اندرون 15 یوم رجسٹر کرایا جائے گا اور نئی گاڑی پر کاغذ پر T.D یا A.F.R نمبر لکھ کر شوروم کی مہر و دستخط اور تاریخ کے ساتھ چسپاں کیا جائے گا جو کہ شوروم سے گھر تک اور گھر سے رجسٹریشن آفس تک جانے کے لیے روڈ پر لائی جاسکتی ہیں۔

۶۔ کسی کو فینسی نمبر پلیٹ لگانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ گورنمنٹ کی ایشور کردہ نمبر پلیٹ کے علاوہ اگر کوئی دوسری نمبر پلیٹ یا ایسی لائٹ استعمال کرتا ہے تو وہ دہشت گرد سمجھا جائے گا۔

۷۔ جو کوئی بھی فینسی نمبر پلیٹس کا کاروبار کر رہا ہے اسے 07 دن کی مہلت دی جاتی ہے کہ وہ اس کاروبار کو بند کر دے بصورت دیگر ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی اور انہیں دہشت گرد سمجھا جائے گا۔

۸۔ غروب آفتاب کے بعد اگر کوئی A.F.R اور T.D نمبر پلیٹ والی گاڑی سڑکوں پر نظر آئے گی تو ایسی گاڑی کو فوری طور پر قبضہ پولیس میں لیا جا کر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

۹۔ عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس کوئی بغیر لائسنس اسلحہ موجود ہے تو فوری طور پر متعلقہ تھانے میں جمع کرادیں بصورت دیگر نئے مروجہ قانون کے تحت سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

۱۰۔ ان چیزوں کا اطلاق تمام پولیس افسران و ملازمان کے اہل خانہ، دوست احباب، پریس، میڈیا اور دیگر عوام الناس پر ہوگا۔

داخلی و خارجی رسدوں پر ٹری ٹیٹورنی اور جیلنگ کے عمل کو انسائی ٹیوٹس بنایا جائے۔۔۔ آئی جی سندھ

کراچی، 18 مارچ 2013ء۔ آئی جی سندھ غلام مسیح رحیم نے ایشیا اور میں یونور کے دھماکے سے متاثرہ پولیس کو بیاریات جاری کیں ہیں کہ سیکورٹی اور انسائی ٹیوٹس معصومی اور جیٹ و چونڈ رہتے ہوئے انجام دیئے جائیں جبکہ انسٹی ٹیوٹس جینس ملنگھن اور میٹریٹنگ کو مؤثر طور پر فالو ٹریٹیک ساتھ ساتھ پالکھان ویٹرنر سندھ، وٹونز نافذ ٹریٹور کے دیگر اداروں اور انسٹی ٹیوٹس جینس ایجنسیوں سے مدد و رابطوں کے تحت مفروضہ انسائی ٹیوٹس ملنگھن سمیت جرنلیم و سیکرٹریٹ اور ان کے ٹریٹور کے خلاف مارشل لاء کا وٹون میں جی وڈ ٹریٹوری لائی جائے۔

اٹول نے کہا کہ موہی اور سہم کے داخلی و خارجی رسدوں پر معسوک و مقصد بنانا اور ٹریٹور کے ٹریٹورنی اور جیلنگ کے عمل کو انسائی ٹیوٹس بنائیکے ساتھ ساتھ لوہر سندھ میں دیگر لوہوں سے داخل یونور کے حدائی رسدوں پر جی متعلقہ تھاؤد جیٹ جوٹل، وٹریٹیکل میل گھٹ کے ساتھ ساتھ پولیس پلٹنگ اور امینڈ جیلنگ کے تمام ملنگھن اقدار کو یعنی بنائے اٹول نے بیاریات جاری کیں کہ تمام مساجد، اوسم باڑھوں، ضراریات کے علاوہ اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں سمیت تمام بڈگ مقامات، تجارتی و صنعتی حد ٹریٹور، اہم سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں، جموں، تنہیات، دیوے اسٹیشنوں، لیس ٹریٹور، وغیرہ پر سیکورٹی کے جلد اقدار اور حکمت عملی پر پولیس کے تمام سٹیجے باہمی رابطوں کے تحت عمل درآمد کو یعنی بنایا جائے۔



ایئر نیٹل آئی بی ایسٹیل برج منڈھ رسول بخش ساند کو ایئر نیٹل پولیس الیون
(پاکستان سیکورٹی) کے لیے بطور نائب صدر منتخب کر لیا گیا۔

کراچی 17 مارچ 2013ء۔ بین الاقوامی پولیس الیون الیون پاکستان سیکورٹی کے لیے
اسلام آباد میں ہونے والے انتخابات میں ڈاکٹر شعیب سڈل کو بطور صدر جبکہ ایئر نیٹل آئی بی
ایسٹیل برج منڈھ رسول بخش ساند کو نائب صدر کے عہدے کے لیے منتخب کیا گیا۔
بین الاقوامی پولیس الیون (آئی پی اے) پاکستان کی سطح پر ہونے والے الیون
میں الیون الیون کے ممبران نے سیکرٹری جنرل، ایگزیکٹو سیکرٹری جنرل اور آفیسر ٹریننگ
کے عہدوں کے لیے بالتصویب میمبران نے بعد ازاں فیصلہ کیا اور پروٹوکول کے تحت
رائے دی۔

ایئر نیٹل پولیس الیون الیون ایک ایسا بین الاقوامی پلیٹ فارم / تنظیم ہے
جو دنیا کے مختلف منتخب کردہ ممالک سے پولیس افسران پر مشتمل ہے۔
آئی پی اے کے اراکین و ممبران میں بین الاقوامی سطح پر مختلف
الیونز مثلاً انسانی حقوق / خواتین بچوں کے حقوق کے تحفظ، ٹھہرے ہوئے، جبری مصدقہ کے
خلاف پولیس اقدامات، پولیس آف لائننگ اور ایئر نیٹل الیون دورانیوں سے متعلق
ضروری امور کے ساتھ ساتھ فارمز سائنس کے حور کے سے باقاعدہ سیمینارز،
ورکشاپس اور محفلوں کے ممبران کے لیے کچھ کامیابوں کے لیے پولیسنگ
کے معیار کو نہ صرف بہتر بنانا بلکہ دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بھی کرنا ہے
علاوہ ازیں ایئر نیٹل پولیس الیون الیون کے پلیٹ فارم پر مختلف ممالک کے منتخب
کردہ سیکریٹران کے مابین ہونے والے اجلاسوں / مذاکرات / مباحثوں کے نتیجے
میں بہتر پولیس اسٹینڈرڈ کے حامل ممالک کو سامنے رکھتے ہوئے دیگر ممالک
میں بھی پولیسنگ معیار کو بہتر بنانیکے ضمن میں طاقتور / سفارشات اور بعد ازاں عملی
اقدامات کے لیے بھی تمام ممالک کا مشورہ و تقریبی بنایا جاتا ہے۔

#

پریس ریلیز

مورخہ 03-03-2013 کو کراچی کی تاریخ میں ایک بھیا نک اور بدترین دہشت گردی کا واقعہ عباس ٹاؤن میں رونما ہوا۔ جس میں 50 معصوم جانیں دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ گئیں۔ جبکہ 150 سے زائد علاقے کے معصوم مکین زخمی ہوئے۔ دہشت گردی کے اس اندھونک سانحہ میں شہریوں کے قیمتی اثاثہ جات جن میں دوکانیں، مکانات اور گاڑیاں شامل ہیں کو نقصان پہنچا۔ واقعہ کی سنگینی کا وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی سطح پر نوٹس لیا گیا۔ صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان، گورنر سندھ اور وزیراعلیٰ سندھ نے اس واقعے کے متاثرین کی بھرپور مدد کرنے اور دہشت گردی میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرنے اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کے سخت احکامات جاری کئے۔ اس واقعے سے متعلق سپریم کورٹ آف پاکستان نے از خود نوٹس بھی لیا اور دہشت گردی کے اس مقدمے کی تفتیش کے لئے غیر جانبدار باصلاحیت افسران پر مشتمل تفتیشی ٹیم تشکیل دینے کا حکم دیا۔

عدالت عظمیٰ کے اس حکم نامے کی بجا آوری پر جناب آئی جی سندھ نے DIGP ساؤتھ شاہد حیات کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دی جس میں ساؤتھ پولیس کے علاوہ CID، SIU اور AVCC کے افسران بھی شامل کئے گئے ہیں۔ چونکہ دہشت گردی کے اس بدترین واقعہ پر مرکزی حکومت میں بھی تشویش پائی جا رہی تھی۔ جس پر تمام وفاقی حساس و خفیہ اداروں کو بھی متحرک کیا گیا۔ اور انہیں ملزمان کی گرفتاری اور سرکوبی کے لئے پولیس ٹیم کی معاونت کرنے کے احکامات جاری کئے گئے۔

امروز مورخہ 14-03-2013، کو ایک فیڈرل انٹیلیجنس اجنسی کی مدد سے ساؤتھ زون کی پولیس ٹیم نے ملزمان خیر الدین عرف منصور اور محمد اسحاق کو کارنمبر AKX-480 ٹیوٹا کرولا پر بمقام سی ویوڈیفنس کراچی سے گرفتار کیا۔ ملزمان کے قبضہ سے دو پستول کار میں موجود 100 کلودھا کہ خیز مواد برآمد ہوا۔ ان ملزمان کی نشاندہی پر تفتیشی ٹیم نے علاقہ تھانہ منگھو پیر کی حدود میں واقع کے ایک مکان پر ریڈ کیا جہاں سے ملزمان 1. عرفان، 2. انعام اللہ عرف مولا 3. بشیر اللہ عرف چپو 4. شیر عالم گرفتار ہوئے جبکہ مکان متذکرہ سے بھاری تعداد میں اسلحہ ایمنیشن، ہنڈ گرنیڈ اور دھا کہ خیز مواد برآمد ہوا۔

گرفتار ملزمان کا تعلق تحریک طالبان پاکستان سے ہے۔ جہاں تک عباس ٹاؤن میں ہونے والے بم دھماکے کا تعلق ہے اس واقعہ کا ماسٹر مائنڈ بشیر اللہ عرف چپو ہے۔ ملزمان نے لوڈنگ سوز کی جس میں 150/200 کلودھا کہ خیز مواد موجود تھا بم دھماکے کے لئے استعمال کی ملزمان موقعہ پر سوز کی لوڈنگ اور موٹر سائیکلوں پر تھے۔ ملزمان نے یہ دھماکہ بذریعہ ریموٹ کنٹرول کیا ہے۔

ملزمان نے ابتدائی تفتیش میں مزید انکشافات کئے ہیں جن کی تفصیل سے آپ کو بعد میں آگاہ کیا جائیگا۔

اسکولوں و دیگر تعلیمی اداروں میں جرائم بھگد، منصات کے عادی افراد کی نقل و حرکت کے خلاف موصول ہوئی شکایات پر کسی قسم کا بندر یا لیں و پیش برداشت لیں لیا جائیگا۔
:- آئی جی سندھ

تقریباً 13 مارچ 2013ء :- آئی جی پولیس سندھ مذکورہ مشہور شیخ نے اسکولوں کے اندر اور اطراف میں نشے کے عادی افراد کی مبینہ نقل و حرکت کے حوالے سے مبالغہ برائے خیر پر انتہائی سخت نوٹس لیتے ہوئے A19 آؤر لیٹرن سندھ کو دیاریت جاری کی ہے کہ تمام ڈی آئی جیفر کو نہ صرف سرکاری اسکولوں بلکہ نجی اسکولوں کے احاطہ اقتدار اور پچوں کے لئے غیر معمولی سیکورٹی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔
نوٹس نے خیر کے مندرجات پر تفصیلی رپورٹوں پر مشتمل رپورٹ افزوں سات پیم ایس آئی جی آؤر لیٹرن سندھ سے طلب کرتے ہوئے سندھ اور بالخصوص تقریب کے ذمہ دار ڈی آئی جیفر کو دیاریت جاری کی ہے کہ گویا حکم تعلیم کے مناصبوں اور رپورٹ اسکول مینجمنٹ سے باقاعدہ اجلاس ترتیب دینا انتہائی اہمیت کے حامل ہے اسکولوں میں بالخصوص اور بالعموم تمام اسکولوں کے لئے سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہر ممکن اقدامات لیتے جائیں اور تمام ایس ایم اوز کو باور کیا جائے کہ اسکولوں و دیگر تعلیمی اداروں میں یا متعلقہ حدود میں جرائم بھگد، منصات کے استعمال یا منصات کے اوزوں کے خلاف موصول ہوئی شکایات پر کسی قسم کا بندر یا لیں و پیش برداشت ہوگا۔

#

سید کاظم علی مظفر حسین کی نماز جنازہ میں آئی جی سندھ سمیت دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی

کراچی، 13 مارچ 2013ء۔ گزشتہ صبح ناظم آباد کے علاقہ میں پولیس عوبال پر حملے کے نتیجے میں سید یونس کاظمی مظفر حسین کی گارڈن پولیس ہیڈ کوارٹرز ساؤتھ میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں آئی جی سندھ غلام مسیح سمیت ایڈیشنل آئی جی ٹریفک، ڈی آئی جی ٹریفک، ٹیڈ فارمی، ڈی ویلٹ جاوید عالم اور ڈی ایچ ایف کے افسران سمیت ایس ایف ایف کے افسران اور پولیس افسران اور جوڈفوں کے علاوہ ایلیاں علاقہ سے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

سندھ پولیس کی ایک رپورٹ کے مطابق جنوری 2012ء سے

لیٹر رواں سال ایک کراچی پولیس کے بچی طر پر 156 پولیس افسران اور جوان جرائم پیشہ عناصر سے مقابلوں اور دھشت گردانہ حملوں میں شہید ہوئے جن میں ایک ایس پی اور ایک ڈی ایچ ایف کے سمیت چار انسپکٹرز، 14 سب انسپکٹرز، 21 اسٹنٹ سب انسپکٹرز، 24 ہیڈ کانسٹیبلز اور 91 پولیس کانسٹیبلز شامل ہیں۔ جبکہ مذکورہ دورانیے میں 197 پولیس افسران و ایلیکٹرانجی بی ٹیوں میں چار ڈی ایچ ایف، 05 انسپکٹرز سمیت 17 سب انسپکٹرز، 26 اسٹنٹ سب انسپکٹرز، 28 ہیڈ کانسٹیبلز اور 117 کانسٹیبلز شامل ہیں۔

رپورٹ کے مطابق ذکورہ دورانیے میں حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر اور لاہور میں بھائی ٹر 37 پولیس افسران اور جوان شہید ہوئے جبکہ 85 زخمی ہوئے۔

آئی جی سندھ سے پولیس افسران کو ہدایات دیں کہ شہداء کے پولیس کے لواحقین کو منطوقہ جاری اعانت دیکر موجود مرادات اور قانونی ورثہ میں سے کسی ایک ایل فرد کو پولیس میں ملازمت کے اقدامات کو جلد سے جلد یقینی بنایا جائے۔

#